

Ideology & Constitution of Pakistan

Assignment - 1

Submitted to : Hafiz Jamil
Khalil

Submitted by:

Member 1: M. Abdullah (53457)

Member 2: Feroze Awais (56223)

Member 3: Faseh Tariq, (54889)

Section: BS CS - 3B

نکاراف:

حالہ اول میں اور اسی مدل سادہ نہیں ہے
 طبقہ اور طبقہ العین بابر ۱۶ جون ۱۹۴۷ء - مدل سادہ
 ہی پسند رائج تھا - حالہ اللہ بن اکبر کو "اسیرا عظم"
 "غیر تھا اعظم" اور "مہما بھی غیر تھا" جس اوقات
 پھر احمد ۱۰۳ - اسی نے یہ تحریر کی تھی اور
 پھر اسرائیل ۱۱۵۱ - اسی نے مدل سادہ کو دفع
 کی - اسی نے (پہلی، اولی) کو خالق کی وجہ پر
 ۱۰۳ - اسی کے دور حکومت میں پھر ایک عربی آزادی کی
 ایجاد عالیہ اور عالمی نظر کو ملکیت کی
 کیا۔

بیان کش اور ایجاد نئی:

حالہ اول میں اکبر کی برا کش ۱۵
 تھیں جو مدل سادہ پسند کر رہے تھے
 اس کی بیان کش کے وقایت مدل سادہ کو
 بادشاہی کا دل کر دیا گیا ایک تاج دعنی
 کے خیز شہنشہ کو دیا گیا اس کو خالق کی وجہ پر
 بنا کر اپنے منصب کی تثیر اور اپنے ملکی تھیں

لے جلا وطنی بھی زندگی کمزور رہے گی

باقاعدگا قدر دعا

اکبر سے لے کر

پہنچنے والے کو کسی کی لذت کرنا کرنے والے کو

طرف روانہ کر دیجیاں ہے اپنے کام میں
اور عالمی حکمرانی اور نظام و نعمتوں کو دیکھ دیجے۔
کہ صرف صدر ادارہ ملکیتی نہ ہے بلکہ اپنے قلم کیں اور
کہ اپنے (عزم) میوں کی پیداوار اور بزرگی کے حامل ہے
سادھے یا کوئی کسر نہ ہو اپنے اکبر اور سے جزاں ہو گی۔
اس کے بعد ملک سائیں کر کے اکبر کی دلکشیوں کی
میں اپنے اپنے بھائیوں میں خافر اور بڑی۔ جو اکبر کی
سالیں کوئی فتح کر دیں اور اپنے بھائیوں میں اکبر
کو اپنے ملک ہو۔

اکبری کریم

اکبری کریم خان

کو میر ۱۰۵ - اکبری خان ایکھ جنرال سے علاوہ

اوہ ۱۰۳ - اکبری خان ایکھ جنرال سے علاوہ

اکبری خان ایکھ جنرال سے علاوہ

اکبری خان کی کاروائی

اکبری خان

اکبری خان ۱۳ سال قمری - اکبری خان

سے جنرال کی قبیلہ سے تھا اور اپنے عالم میں

خان کو ایکھ شاہزادی بنتی پڑھ دیکھ دیا تھا

کیا ۱۰۵ - اکبری خان کی زندگی اپنے میں

اکبری خان اور اکبری خان کی زندگی

۱۰۶ - اکبری خان کی زندگی اپنے میں

اسبرکا پہلی ایجمنی:

اسبر نے پہلے کو دریا میں پسندیدہ کمرنے

میں پسندیدہ کمرنے اور ایک نوجوان بھی تو نہ کامیاب
ہبایہ دیکھ دیا ہے جسپری جتی تھیں۔ مگر خداوند نے

- ۱۵۲۹ میں ایک شروع ہو گیا۔

جس پہلی خانہ اور اسبر کا اخواز

میں چشم کو پہنچ دیا ہے اسے کہاں کو ادا کیا

کمرنے والے خانہ سو روی نہ کاٹنے کا ارادہ کیا۔

مالک خانہ سو روی ایک بیرونی ہے جو بمالک کو اپنے خود صدر کو کھانا

مالک خانہ نے اسکے اکابریت پر لشکر کے کردار

کرنے کے لئے طرف سے مکمل

مالک خانہ کا بھی دعاوی نہ کر خود قبضہ

کر کے ہے اسے اسی مالکی پیروی کی حکومت فاتح کرنا چاہیا۔

- 103

ادھر مالک اخواز کے مغل اور اسبر خان کی بھیبھی

حال ہے تھی۔ ایک طرف مالک اخواز کا وجد و دشمن طرف

بیکھر بھال دیکھ کر خانہ بڑھ دیا ہے۔ ان حالات میں

اسبر اخواز پس منع خانہ کے اگرچہ حاکم نہ کر دیا، بلکہ یہ راجح

تر دی پہنچا ہے اسے منع کر کر خانہ شہبازی

گی طرف سپتامبر ۲۰۱۷ء میتو بمال کو کم کروں۔
سبخن خریدے۔

اسی اتنے دلچسپی کی وجہ سے خدا کو ایسا

عین ہمارے ایک خانہ اور خودار کا جاتے
ضیام ملک رئیس اور پختائی حاکم سیاست دار
کے بعد اور کوئی ملک کے خارج کر دیں اور اسے
میں اپنے فرمانے سے نفع کرنا چاہیے۔

بپرو گل دلچسپی کے خواص اور دشمن

خانہ اپنے لفڑی کا ایک حصہ کے لئے اپنے کیا جائے
اپنے خانہ کو بچنے کیلئے ایک خانہ کو اپنے
بچنے کیا جائے۔

دھرمی طرف دلچسپی کی مدد میں

مغلوں کے تھوڑے تسلیم کو منع کرے (نکاح کرنے
کے لئے) اپنے خانہ کو اپنے لئے
لے کر دیں۔ اپنے خانہ کو اپنے لئے
لے کر دیں۔

انہیں بخوبی جانتے

کیلئے باذوں سے نکال دیں۔

پس اپنے علی قلی خان سیاست سے بچنے کی طرح

اکبر اور سعید خان کو جس خیز موصول ہوتی تھی تو وہ بھی اپنے
لشکر کو ساختہ میں پر آئیں اور شریعتی بیان
اور علیم خان کے مل گئے۔

شریعتی بیان اور اکبر اور سعید خان

کے مذکورہ میں 816 میل کا بیان کر رہے ہیں جو نامہ
بڑی پڑی خانہ میں لشکر پرستی کے بارے میں ہے
بڑی پڑی خان کے غیر موقوفہ اکابری میں
جواب دیا گی اور اسکے بعد 1613ء میں
شریعتی بیان کو قبول کر دیا گی۔

اکبر اور سعید خان

لشکر کو جمع کیا اور 1616ء میں باہمی
حرب میل گئی۔ اکبر نے اپنے اکابر اور
علیم خان کو ساختہ میں پرستی کے لئے فوجی خانوں
کے مقابلہ پر لشکر کو نہ لامپ فرستی بلکہ فوجی خانوں
کے مقابلہ پر لامپ فرستی۔

5 نومبر 1556ء کو اکبر کا لشکر نے

ایسا ہے کہ 1556ء میں اپنے فوجی کے دوسری طرف
لے گئے تھے اور اپنے فوجی کے پانچ سو سو

میدان میں داخل ہو گا۔ سکو بقال نے لگ دیکھ
۱۵۰۰ پائیں اپنے لشکر کو رکھے اور جو بانی ہے
کی دوسری سڑاٹی اپنے ہوں گے انداز میں شروع ہوتا

حکم حنگ اپنے عروج پر

اس وقت ایک مکان کا سورج و قلے آنکھ کے
فریب رکھی اور اس کے پیچے نکل گئی۔ کو اکبر اور قریم
خان کے لشکر کے مقابلے میں پستہ خان کے لشکر
عافی برائیا پر سورج بقال کا مہارہت و میل کو زخمی
کرنا پڑا جس لشکر کے پیچے جانے (۱۶) تو ایک
لشکر لشکری جعلی خانہ خانہ کی خانہ (۱۷) اجانت
سکو بقال اور اونکے مہارہت بخوبی بڑھا اور
اویں کو گرفتار کر کے اسے پال لے گئی۔ اکنہ
سکو بقال کا سرکم کر دیا اور اس طرح بانی پر
~~میدان میں سورج بقال کو بتران لے دیا~~
تو (۱۸) اکبر ایک فاتح کی چیزیں لے دیں
داخل ہوا۔

تاریخ پاکستان کی تاریخ اسلام

لبرن اپنے درود

کئی عمارتیں اور جسراں کی ایسے بنا دیے
کہ اسے ادوار کی جیسے ہے اور اس کی عالیوں
کو پہنچ کر کھینچ لے۔

لبرن اپنے فوجیں

کہ اسے اپنے بھائی میں سے ایک جیوں
راجا خانہ خانہ خواہیں پوشاک اور اپنے
خانہ کو صورتیں پہنچانے

جلال الدین ابیر کی خاتمی

لبرن شاہ جہاں کی قصہ۔

جیسا کہ میں نے اپنے بھائی کو زاد بھی
کیا ہے۔

دعا میں بھائی کو خداوند خان میں
کیا ہے۔

3 زمان کی بیانیں
شروع سے اپنے تاریخی نوراللہ

4 خارجی سُکُن سے اپنے تاریخی نوراللہ

5 تاریخی نوراللہ کا ملکیت اپنے تاریخی نوراللہ
باد خداوند اپنے تاریخی نوراللہ کا ملکیت اپنے تاریخی نوراللہ
باد خداوند اپنے تاریخی نوراللہ کا ملکیت اپنے تاریخی نوراللہ

6 تاریخی نوراللہ کا ملکیت اپنے تاریخی نوراللہ
کا ملکیت اپنے تاریخی نوراللہ

مذہبی کردار اور نظر پر

- اکبر نے اپنے دو میل میں مختلف
- اکبر نے اپنے دو میل میں مختلف
- اکبر نے اپنے دو میل میں مختلف

اکبر نے اپنے دو میل میں مختلف

مکانیزم بالہ

ایک نوٹھی اجرا کر دینے

کا سارے معنیوں کو ایک ساقہ لانے
کو شخص کی حالت میں بند شاخص یا ادراہ
کو سقی کر دینے سے کیا ہے

ایک (دو) میں کہی جائے

تو یہ یہ تو چھپ کر کوئی شاید کوئی
- میں تو ڈھنڈے

ایک (دو) میں کہی جائے

مختلاف حالات کو جو کسی مخلوق
کو اپنے میں بند کر دے سکے
خال فحجانہ کی پڑتال نہیں (کہاں)

ابراهیم

ابراهیم 26/1/25 آسیور 160

کوچک میانی خیل آن دست میخواهد

- بگو

ابراهیم این بیخ سپه (جی) ابراهیم کو اینجا وارد

~~ایران~~ - ایران

سال 63 ابراهیم عالم می خواهد

او را پس سر کر آخوند و قشون می اسلام کارا اصل طالب

که ایسا سیدن ایضا خبر کر کرند الا که نیز باشند

اکبر را این بیخ سپه می خواهد

- بگو

ایسا خسرو ایشان باغ اور سرمه

ایسا سونا سرمه جانی ساره که که هزار

باقی ایک هزار سرمه ایسا که هزار

باقی خسرو ایشان باغ ایسا که هزار

ایسا که هزار جانی ساره که هزار

- بگو